السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر کسی نے طواف افاضہ طواف وداع تک مؤخر کردیا اور دونوں کی نیت سے ایک طواف کرلیا تو اس کا کیا حکم ہے ؟ اور کیا طواف افاضہ رات میں کرنا صحیح ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس میں کوئی حرج نہیں، اگر اعمال حج کی ادائیگی کے بعد سفر کے وقت طواف کرنا ہے تو طواف افاضہ ہی طواف وداع کے لیے کافی ہوگا چاہے طواف وداع کی نیت کرے یا نہ کرے مقصد یہ ہے کہ سفر کے وقت طواف افاضہ طواف وداع کے لیے کافی ہوگا۔

اگر دونوں طوافوں کی بیک وقت نیت کرلے تو بھی کوئی حرج نہیں۔ طواف افاضہ اور طواف وداع دونوں ہی رات اور دن میں کسی وقت کرسکتے ہیں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

حج بیت اللہ اور عمرہ کے متعلق چند اہم فتاوی

صفحہ:35

محدث فتویٰ